16تا30ستمبر2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

- ستمبر کا مہینہ کپاس کی فصل کے لیے انتہائی اہم ہے۔موسمی حالات پر نگاہ رکھیں۔اس کے مطابق آبپاشی، سپرے، کھاد اور دوسرے امور سرانجام دیں
- بارش کے بعد کھیت وتر آنے پر گوڈی ضرور کریں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں
- جہاں فصل پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے کمزور حالت میں ہے وہاں بارش کے بعد میگنیشیم سلفیٹ بحساب500 گرام اور 2 کلوگرام یوریا فی ایکڑ سپرے کریں
- رس چوسنے والے کیڑے مثلاً چست تیلہ، سست تیلہ، سفید مکھی اور تھرپس تیزی سے افزائش نسل کرتے ہیں اور رس چوس کر فصل کو کمزور کر دیتے ہیں۔ستمبر میں ان کے ساتھ ہی سنڈیوں کا حملہ بھی ہو جاتا ہے۔لہٰذا محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کی ہدایات کے مطابق ایسی سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں جو دوست کیڑوں کے تحفظ کے لیے محفوظ کیمسٹری والی ہوں لیکن ان کے استعمال سے پہلے پیسٹ سکاؤٹنگ کے ذریعے نقصان کی معاشی حد معلوم کرنا انتہائی ضروری ہے
- جہاں کہیں وائرس کا حملہ مشاہدہ میں آئے وہاں کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ وہ کھیتوں سے جڑی بوٹیوں کی تلفی، کپاس کے رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً سفید مکھی کے کنٹرول اور متاثرہ فصل کے لیے کھاد اور پانی کے استعمال پر خصوصی توجہ دیں
- گلابی سنڈی، سفید مکھی، چست تیلا، ملی بگ اور دوسری سنڈیوں کے موثر تدارک کے لیے فصل کا مشاہدہ کرتے رہیں اور اپنے ساتھی کاشتکاروں کو بھی کیڑوں کی موجودگی کی اطلاع دیں۔پیسٹ سکاؤٹنگ میں ان کی مدد کریں اور محکمہ زراعت کے مقامی عملے سے رہنمائی لے کر سفارش کردہ زہروں کا انتخاب کریں۔زرعی توسیع کارکن اپنے حلقہ عمل میں روزانہ کم از کم 10 کاشتکاروں کے کھیتوں کا معائنہ کریں اور مکمل آگاہی کے ساتھ اس کا ریکارڈ مرتب کریں
- گلابی سنڈی کے موثر تدارک کے لیے6تا8 جنسی پھندے فی ایکڑ ضرور لگائیں
- سفید مکھی کے موثر کنٹرول کے لیے سپرے طلوع آفتاب سے پہلے یا پھر زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ بعد تک کریں
- ایک ہی قسم کی زہر بار بار استعمال نہ کی جائے بلکہ بدل بدل کر استعمال کی جائے
- سپرے کے لیے100 تا120 لٹر صاف ستھرا پانی فی ایکڑ استعمال کریں
- کیڑوں کے موثر تدارک کے لیے سفارش کردہ زہر کی صحیح مقدار، کیڑے کی معاشی نقصان کی حد، سپرے مشین کی صحیح کیلی بریشن اور پریشر، ہالوکون نوزل کا انتخاب، صبح یا شام کو سپرے کرنا اور کاشتکار پورے عمل کے دوران موقع پر نگرانی ضروری ہے۔کپاس کے کھیت میں چلتے ہوئے سورہ واقعہ کی تلاوت کریں
- جہاں کہیں وائرس کا حملہ مشاہدہ میں آئے وہاں کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ وہ کھیتوں سے جڑی بوٹیوں کی تلفی، کپاس کے رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً سفید مکھی کے کنٹرول اور متاثرہ فصل کے لیے کھاد اور پانی کے استعمال پر خصوصی توجہ دیں۔
- چنائی شروع کرنے کا موزوں ترین وقت صبح10:00 بجے کے بعد شروع ہوتا ہے جس وقت فصل اور ٹینڈوں پر سے رات کی شبنم خشک ہو جائے تاکہ کپاس بدرنگ نہ ہونے پائے اور نمی کی وجہ سے جننگ کے دوران مشکلات کا سامنا بھی نہ ہو۔شام4:00 بجے چنائی بند کر دینی چاہیے
- چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ پودے کے سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس میں شامل نہ ہوں۔چنائی کرتے وقت ٹینڈوں سے کپاس کو اچھی طرح نکال لینا چاہیے
- چنائی کے لیے استعمال ہونے والا کپڑا (جھولی) سوتی ہونا چاہیے اور چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک سوتی کپڑے پر رکھا جائے اور اس کے بعد صاف اونچی اور خشک جگہ پر اکٹھا کیا جائے تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہ سکے
- چنی ہوئی کپاس میں نمی، کچے ٹینڈے، کھوکھڑی، رسیاں، سوتی، بال وغیرہ ہرگز شامل نہ ہونے دیں۔گودام میں لے جانے سے پہلے یہ تمام اشیا ہاتھ سے چن کر نکال دیں
- چنائی کرنے والیوں کو چاہیے کہ اپنے سر کو اچھی طرح سوتی کپڑے سے ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ اس میں انسانی بالوں کی آمیزش نہ ہو
- چنائی کے بعد پھٹی کو ایک دو دھوپ ضرور لگوائیں تاکہ نمی کو مناسب سطح پر لایا جا سکے۔بارش کے دنوں میں چنائی نہ کریں بلکہ جب کپاس سوکھ جائے تو چنائی کریں

دھان

- تنے کی سنڈی، پتہ لپیٹ سنڈی اور سفید پشت والے تیلے کے لیے دھان کی پیسٹ سکاؤٹنگ کرتے رہیں۔ اگر حملہ معاشی حد سے زیادہ ہو تو مناسب اور محفوظ دانے دار زہروں کا استعمال کریں
- دھان کے جراثیمی جھلساؤ سے بچاؤ کے لیے بیماری والے کھیت سے تندرست کھیت کو پانی نہ جانے دیں۔ دھان کے کھیتوں میں پانی کی سطح 1 تا 2 انچ سے زیادہ نہ ہو۔ بیمار پودوں کو نکال کر تلف کریں اور کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ حملہ کی صورت میں کاپر آکسی کلورائیڈ 250 گرام یا کاپر ہائیڈرو آکسائیڈ بحساب 200 گرام فی ایکڑ یا کاپر آکسی کلورائیڈ فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
- دھان کی فصل کو پوری طرح پکنے پر کاٹیں اور کٹائی کے لیے ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کمبائن) استعمال کریں اور فصل کو اچھی طرح خشک کرکے ذخیرہ کریں

کماد

- کانگیاری سے متاثرہ پودے نکال کر زمین میں دبا دیں جن کھیتوں میں کانگیاری اور رتہ روگ کا حملہ ہو تو ان کو موڈھی فصل کے لیے نہ رکھیں اور نہ ہی اس کا بیج آئندہ فصل کے لیے رکھیں اور نہ ہی وہاں آئندہ سال کماد کاشت کیا جائے
- چار چار پودوں کو آپس میں ملا کر باندھ دیا جائے تاکہ خراب موسم میں فصل نہ گرے
- ستمبر کاشت کے لیے زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ نیز محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں

اگیتی پکنے والی اقسام

- سی پی 400-77، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250، سی پی ایف 251 اور وائی ٹی ایف جی-236

درمیانی پکنے والی اقسام

- ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 242، ایس پی ایف 234، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی 2525 اور ایس ایل ایس جی 1283

پچھیتی پکنے والی قسم

- سی پی ایف 252۔

نوٹ

- ایس پی ایف 234 جنوبی پنجاب کے اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہے۔
- ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249 سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 پنجاب کے تمام اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہیں۔ جبکہ سی پی 400-77، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 240، سی پی ایف 252، سی پی ایف 253، ایس پی ایس جی 2525، ایس ایل ایس جی 1283 اور وائی ٹی ایف جی-236 پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں اقسام ہیں
- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا موڈھا نہ رکھیں اور بیج صحت مند فصل سے حاصل کریں
- کماد کی ممنوعہ اقسام یعنی این ایس جی 59، سی او 1148، سی او جے 87، سی او 975، ایس پی ایف 238، تھر ہند، ایل 118، سی او ایل۔ 54، بی ایل۔4، بی ایف۔ 162، سی او ایل۔44، سی او ایل۔29 اور ایل۔116 ہرگز کاشت نہ کریں۔
- کماد کی ستمبر کاشت یکم ستمبر سے 15 اکتوبر تک مکمل کریں
- مکمل کھادیں کمزور زمین میں 3 بوری ڈی اے پی + 2 بوری ایس او پی/ 1.75 بوری ایم او پی یا 7.75 بوری ایس ایس پی (18%)+ 2 بوری ایس او پی 1.75 بوری ایم او پی + 1.25 بوری یوریا درمیانی زمین میں 2.5 بوری ڈی اے پی + 2 بوری ایس او پی/ 1.75 بوری ایم او پی یا 6.5 بوری ایس ایس پی (18%)+ 2 بوری ایس او پی/ 1.75 بوری ایم او پی + 1 بوری یوریا اور زرخیز زمین میں 2 بوری ڈی اے پی + 1.5 بوری ایس او پی/ 1.25 بوری ایم او پی یا 5 بوری ایس ایس پی (18%) + 1.5 بوری ایس او پی/ 1.25 ایم او پی + 0.75 بوری یوریا فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ یا اس کے متبادل کوئی دوسرا مرکب بوقت بوائی استعمال کریں۔

مکئی

- بارش کی وجہ سے کھیت میں پانی کھڑا ہو جائے تو پانی کو فوراً نکالنے کا بندوبست کریں۔
- ڈرل سے لائنوں میں کاشت فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنے کے لیے گوڈی 2 تا 3 دفعہ کریں۔ آخری گوڈی پر کھیلیاں بنا دیں اور پودوں پر مٹی چڑھا دیں تاکہ آندھی وغیرہ سے محفوظ رہے۔ کھیلیوں پر کاشت کی گئی مکئی کو گوڈی نہیں کی جاتی۔

- موسمی مکئی کو کم از کم 10 تا 12 پانی ضرور لگائیں۔ ڈرل یا پلانٹر سے کاشت کی گئی مکئی کو پہلی آبپاشی اگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد کی جائے جبکہ وٹوں پر کاشت کی گئی مکئی کو اگاؤ تک وتر میں رکھیں تا کہ اگاؤ اچھا ہو سکے۔ لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کرتی لہٰذا فالتو پانی کھیت سے نکالنے کا بندوبست کریں
- جب مکئی کے پودے پر آٹھ سے دس پتے نکل آئیں تو زمین کی زرخیزی کے حساب سے یوریا کھاد کی پونی تا سوا بوری فی ایکڑ ڈالیں
- تنے کی سنڈی کے حملہ کی صورت محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ دانے دار زہروں کو کونپلوں میں ڈالیں اور پانی لگا دیں۔

روغندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کینولا)

- زائد خریف تیلدار اجناس کی اقسام توریا۔ اے کا وقت کاشت 30 ستمبر تک اور آری کینولا کا شمالی پنجاب میں 15 ستمبر تک، وسطی اور جنوبی پنجاب میں 30 ستمبر تک ہے جبکہ ربیع اقسام میں سے کینولا اقسام رچنا کینولا، خانپور کینولا، بارانی کینولا، پی اے آر سی کینولا، سپر کینولا، ساندل کینولا، ٹی ایم کینولا، خان پور کینولا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 ستمبر تا 20 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں کیم تا 31 اکتوبر، چولستان رایا، کیزولا، سپر رایا اور خانپور رایا، چکوال رایا، بارانی سرسوں، بارانی سٹار اور چکوال سرسوں کا 15 ستمبر تا 15 اکتوبر اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا کیم تا 31 اکتوبر اور یو اے ایف 11 کا کیم ستمبر تا 15 اکتوبر تک ہے
- تارامیرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں ستمبر تا 31 اکتوبر، آبپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر اور راولپنڈی ڈویژن میں آخر ستمبر تک ہے
- کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔ اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشتہ کماد، چنے، گندم، برسیم، کھڑی کپاس وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جا سکتی ہے
- بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ سے رجوع کریں

- شرح بیج آبپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب ایک گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں
- آبپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا ایک تہائی حصہ بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹروجنی کھاد کو دو اقساط یعنی آدھی پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں

چنا

- اٹک اور چکوال میں چنے کی فصل 25 ستمبر سے 15 اکتوبر تک کاشت کریں۔ کاشت ڈرل یا پور سے کریں تا کہ مناسب گہرائی پر بیج گرے اور روئیدگی اچھی حاصل ہو۔ عام جسامت کے دانوں والی اقسام کا شرح بیج 30 کلوگرام اور موٹے دانوں والی اقسام کا 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیج کے حصول کے لیے پنجاب سیڈ کارپوریشن، نیاب فیصل آباد، آری فیصل آباد، باری، چکوال اور ازری، بھکر سے رابطہ کریں۔
- ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت کریں۔
- 4 فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد کے درمیان بیڈ پر چنے کی دو لائنیں جبکہ 2½ فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔
- چنے کی دیسی اقسام بلکسر 2000، پنجاب 2008، بھکر 2011، نیاب سی ایچ 2016، ٹل 2016، نیاب سی ایچ 104، تھل 2020، سٹار چنا، ٹل 2021، بہاولپور چنا۔ 21 اور ٹی جی سٹرنگر جبکہ کابلی چنے کی قسم سی ایم 2008، نور - 2009، نور - 2013، ثمن 2013، نور 2019، نور 2022 اور روہی چنا 21 کاشت کریں۔
- چنے کی اچھی پیداوار کے لیے بوائی کے وقت 1½ بوری ڈی اے پی یا متبادل کھادیں استعمال کریں

برسیم ایک منافع بخش فصل

برسیم ربیع کا ایک نہایت اہم اور غذائیت سے بھرپور چارہ ہے۔ اسے ربیع کے چارہ جات کا بادشاہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی 4 سے 6 کٹائیوں میں 40 سے 50 ٹن پیداوار فی ایکڑ حاصل ہوتی ہے۔ اس میں موجود کیلشیم اور وٹامنز دودھ کی پیداوار بڑھانے میں خاصے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ برسیم کا تعلق چونکہ پھلی دار اجناس (Leguminosae Family) سے ہے۔ اس لیے قدرت نے اس میں ہوا میں موجود نائٹروجن کو فکس (Fix) کرنے اور پھر اپنے اور بعد میں آنے والی فصلوں کے استعمال کے قابل بنانے کی صلاحیت رکھی ہے۔ لہٰذا برسیم ایک دوہرا فائدہ دینے والی فصل ہے جو چارہ دینے کے ساتھ ساتھ دوسری فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کا سبب بھی بنتی ہے۔ چاول کے علاقے جس میں گوجرانوالہ ڈویژن قابل ذکر ہے کا کراپنگ سسٹم (Cropping System) چاول اور گندم ہے جو زمینوں کی زرخیزی کم کر دیتا ہے۔ ایسے میں اگر برسیم کی فصل کو کراپنگ سسٹم میں شامل کر لیا جائے تو چارے کے علاوہ زمین کی زرخیزی کو بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔

سفارشات برائے کاشتکاران

16تا30ستمبر 2024ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظام آبپاشی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظام آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کر کے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں
- شدید بارش کی صورت میں کپاس کی فصل میں پانی کو 24 گھنٹے سے زیادہ دیر فصل میں کھڑا نہ رہنے دیں۔ پانی کو کھیت سے نکالنے کے لیے کھیتوں کے اردگرد نشیبی جگہوں پر چھوٹے تالاب یا کھالیاں بنائیں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے امرود اور ترشاوہ پھلوں کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں
- موسمی حالات کے مطابق سبزیات کو 8 تا 10 دن بعد، آم کے باغات کو 12 دن بعد، ترشاوہ پھلوں کے باغات کو 8 تا 10 دن بعد اور امرود کے باغات کو 10 تا 12 دن بعد آبپاشی کریں
- موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کے ذخائر کی کمی کے باعث زراعت کے لیے نہری پانی کی دستیابی روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے جس سے زراعت میں ٹیوب ویل کے پانی کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے لیکن واضح رہے کہ پنجاب کے بعض اضلاع میں ٹیوب ویل کے پانی کے بے دریغ استعمال سے نہ صرف زیر زمین پانی نایاب ہوتا جا رہا ہے بلکہ زمینی پانی کا معیار بھی انتہائی ناقص ہو رہا ہے۔ لہٰذا ایسے علاقوں میں ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی انتہائی ضرورت کے وقت کریں

- ڈرپ نظام آبپاشی کی مدد سے کاشتہ سبزیوں کی آبپاشی اور پانی میں حل پذیر کھادوں کا استعمال بذریعہ فرٹیگیشن شعبہ اصلاح آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدول آبپاشی کے مطابق جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ مائع کھادوں کا استعمال پودے کو سالٹ انجری (Salt Injury) سے بچاؤ کے لیے بھی انتہائی مددگار ہے
- سبزیوں کے کاشتکار آبپاشی کرتے وقت اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں کہ آبپاشی کے لیے استعمال ہونے والا پانی نہری یا پینے کے قابل ہو کیونکہ گندے اور آلودہ پانی کے استعمال سے تیار ہونے والی سبزیاں انسانی صحت کے لیے مضر ہوتی ہیں
- میری گولڈ پھول کو موسم گرما میں زیادہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا ستمبر کے مہینے میں ایک ہفتہ کے وقفہ سے ضرور آبپاشی کریں۔ زیادہ بارشوں کی صورت میں آبپاشی نہ کریں اور کھیت سے پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں
- دھان کی فصل کو سٹہ نکلتے وقت اور دانہ بھرتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ وہ علاقے جہاں کھیتوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں دھان کی فصل پر جھلسے کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ ان علاقوں میں دھان کے کھیت کو ہرگز سوکا نہ لگنے دیں۔ بصورت دیگر بلاسٹ کا حملہ زیادہ ہوگا
- کھالا جات کی اصلاح، آبی تالابوں کی تعمیر، جدید نظام آبپاشی چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی اور جدید نظام آبپاشی کی تنصیب کے لیے شعبہ اصلاح آبپاشی کے مقامی عملہ سے رابطہ کریں۔